Series ΣHEFG

SET ~ 4

Q.P. کوڈ
Q.P. Code **30**

رول نمبر
Roll No.

امیدوار Q.P. کوڈ کو جوابی کاپی کے سرورق پر ضرور لکھیں۔
Candidates must write the Q.P. Code on the title page of the answer-book.

- آپ جانچ لیجیے کہ اس سوالنامے میں چھپے ہوئے صفحات کی تعداد 8 ہے۔
- سوالنامے کے داہنی طرف چھپا Q.P. کوڈ نمبر طالب علم کو اپنی جوابی کاپی کے ٹائٹل صفحہ پر لکھنا ہے۔
- آپ دیکھ لیجیے کہ سوالنامے میں چھپے سوالات کی تعداد 11 ہے۔
- کسی بھی سوال کا جواب لکھنے سے پہلے سوال کا نمبر جوابی کاپی پر لکھنا لازمی ہے۔
- سوالنامہ پڑھنے کے لیے 15 منٹ کا وقت دیا گیا ہے۔ سوالنامے کو صبح 10.15 بجے تقسیم کیا جائے گا۔ 10.15 سے 10.30 بجے تک طلباء صرف سوالنامہ پڑھیں گے اور اس وقفے کے دوران جوابی کاپی پر کچھ نہیں لکھیں گے۔

اُردو (الیکٹو)

URDU (Elective)

مقررہ وقت : 3 گھنٹے | کل نمبر : 80

Time allowed : 3 hours | *Maximum Marks : 80*

ہدایات:

(i) یہ سوال نامہ کل **11** سوالوں پر مشتمل ہے۔

(ii) اس سوال نامے کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ حصہ **(الف)** **50** نمبر اور حصہ **(ب)** **30** نمبر کا ہے۔

(iii) حصہ **(الف)** عبارت فہمی، شعر فہمی اور درسی کتب پر مبنی ہے۔

(iv) حصہ **(ب)** میں اُردو زبان کی تاریخ سے متعلق سوالات پوچھے گئے ہیں۔

Instructions :

(i) This Question Paper contains **11** questions.

(ii) This Question Paper has devided into **two Sections** – **Section – A** consist of **50 marks** and **Section – B** consist of **30** marks.

(iii) **Section – A** is based on Reading & Comprehension and prescribed books.

(iv) **Section – B** is based on the History of Urdu Literature.

حصہ (الف) — **50 نمبر**

Section – A — **50 Marks**

1. درج ذیل غیر درسی نثری اقتباسات میں سے کسی ایک کو غور سے پڑھیے اور اس سے متعلق پوچھے گئے سوالات کے جواب دیجئے : **5 × 2 = 10**

سائنس دانوں کی مدد سے جب حکومت نے ایک خاصہ بڑا نادار مفلس طبقہ تیار کر لیا تو اپنی کامیابی پر وہ بے حد خوش ہوئے۔ حکومت کے لوگ آرام سے سوتے تھے۔ اور سویرے دولاکھ پاتے تھے۔ اس خیال نے کہ وہ جب چاہیں کسی کو بھی ایک انجکشن لگا کر اس کی کمائی بند کر سکتے ہیں اور اسے پیسے - پیسے کا محتاج کر سکتے ہیں۔ انہیں فرعون بنا دیا۔ تب ہی انہیں پتہ چلا کہ جو انجکشن انہوں نے ایجاد کیا تھا اور جس کے سبب ملک کی آدھی سے زیادہ آبادی راتوں کی نیند کھو چکی تھی اس آبادی کے لوگوں کے خون میں اس دوا نے کچھ ایسے اثرات پیدا کر دیے ہیں کہ اگر وہ کسی کو کاٹ لیں تو وہ انسان تڑپے بغیر ختم ہو جایا کرتا ہے۔ کچھ دنوں بعد ان امیروں کو یہ انکشاف ہوا کہ وہ زہریلے لوگ کھڑکیوں اور روشن دانوں کے راستے خواب گاہوں میں گھستے ہیں اور سوتے ہوئے آدمی کو کاٹ کر چلے جاتے ہیں۔ اس انکشاف نے روز دولاکھ کمانے والوں کی نندیں کیسے غائب کیں

اور کس طرح وہ سارے کے سارے ارب پتی اس خوف سے پریشان ہو کر کہ رات کو کوئی نادار انہیں کاٹ نہ لے اور وہ سوتے کے سوتے ہی رہ جائیں۔ اپنے ہی ہاتھوں سے اپنے بازوؤں میں شب بیداری کا وہ انجکشن لگانے لگے۔

(i) درج بالا اقتباس کس سبق سے لیا گیا ہے اور اس کے مصنف کا نام کیا ہے ؟

(ii) کس خیال نے حکومت کے لوگوں کو فرعون بنا دیا؟

(iii) لوگوں کے خون میں دوا سے کیا اثرات پیدا ہو گئے ؟

(iv) ارب پتی خوف سے پریشان ہو کر کیا کرنے لگے ؟

(v) یہ اقتباس اردو ادب کی کس صنف سے تعلق رکھتا ہے ؟

یا

یہ بات کوئی 1954-55 کی ہے جب میں استاذی پروفیسر سید احتشام حُسین کی خدمت میں حاضر ہوتا اور اگر وہ تنہا ہوتے تو ایک کتاب بہت غور سے پڑھتے یا اس پر پنسل سے نشان لگاتے رہتے۔ ہم لوگوں کو بڑی جستجو رہتی کہ آخر یہ کون سی کتاب ہے۔ اس کتاب پر ایک موٹا سا چمکدار کور چڑھا رہتا غالباً جو کسی کلینڈر کو کاٹ کر تیار کیا گیا تھا۔ کبھی۔ کبھی وہ اتنے منہمک اور مستغرق ہوتے کہ ہماری موجودگی تک کا نوٹس نہ لیتے اس کو پڑھنے میں ان کے چہرے کا رنگ بدلتا رہتا اور اکثر بڑبڑاتے بھی۔ ہمارا محتاط اندازہ یہ تھا کہ یہ یا تو تنقید پر کوئی کتاب ہے یا پھر اس کی شرح یا کنجی ہے۔ مگر ہمارے ایک دوست شوکت عمر کا محتاط اندازہ تھا کہ اس کتاب کا تعلق بارود سازی کی صنعت سے ہے یا پھر اس میں بم بنانے کا نسخہ درج ہے۔ وہ کتاب رفتہ رفتہ سوت کی حیثیت اختیار کرتی جا رہی تھی۔ ایک دن ہم لوگ مئی جون کی گرمی میں پہنچے تو دیکھا قبلہ تو بے خبر انٹا غفیل ہیں اور سرہانے میر کی وہی سوت نما کتاب دھری ہے۔ ہم لوگوں نے آپس میں آنکھوں ہی آنکھوں میں ایک دوسرے کو اشارے کئے خاموشی سے کتاب اٹھائی اور غائب ہو گئے۔

(i) درج بالا اقتباس کس سبق سے لیا گیا ہے اور اس کے مصنف کا نام کیا ہے ؟

(ii) یہ اقتباس اردو ادب کی کس صنف سے تعلق رکھتا ہے ؟

(iii) استاد کا نام کیا ہے ؟ تنہائی میں وہ کیا کرتے رہتے تھے ؟

(iv) منہمک کے کیا معنٰی ہیں ؟

(v) شوکت عمر کا اندازہ کیا تھا؟

2. درج ذیل میں سے کسی ایک سوال کا جواب سو (100) الفاظ میں لکھیے : $1 \times 5 = 5$

(i) مکتوب نگاری کی خصوصیات بیان کیجیے۔ دو اہم مکتوب نگاروں کے نام لکھیے۔

(ii) آپ بیتی کی تعریف بیان کیجیے۔ اُردو کی دو مشہور آپ بیتیوں کے نام بتائیے۔

3. درج ذیل میں سے صرف دو سوالوں کے مختصر جواب دیجیے۔ $2 \times 2.5 = 5$

(i) خوجی اور آزاد کے کرداروں میں موازنہ کیجیے۔

(ii) بلونت سنگھ کے افسانے 'لمحے' کا مرکزی خیال کیا ہے؟

(iii) پودے کس کانفرنس کی روداد ہے؟ اس کے ذریعے کرشن چندر نے کیا بتایا ہے؟

(iv) رام لعل نے کس ملک کا سفر کیا اور کیوں؟

4. درج ذیل درسی شعری اقتباسات میں سے کسی ایک کو غور سے پڑھیے اور اس سے متعلق پوچھے گئے سوالات کے جواب دیجیے: $5 \times 2 = 10$

جب لگیں زخم تو قاتل کو دعا دی جائے
ہے یہی رسم تو یہ رسم اٹھا دی جائے
دل کا وہ حال ہوا ہے غم دوراں کے تلے
جیسے اک لاش چٹانوں میں دبا دی جائے
ہم نے انسانوں کے دکھ درد کا حل ڈھونڈ لیا
کیا برا ہے جو یہ افواہ اڑا دی جائے
ہم کو گزری ہوئی صدیاں تو نہ پہچانیں گی
آنے والے کسی لمحے کو صدا دی جائے

(i) درج بالا شعری حصّہ ادب کی کس صنف سے تعلق رکھتا ہے؟ اس کے شاعر کا نام کیا ہے؟

(ii) پہلے شعر کی ردیف اور قافیہ کیا ہے؟

(iii) دوسرے شعر میں دل کا کیا حال بیان کیا گیا ہے؟

(iv) تیسرے شعر میں شاعر افواہ کیوں اڑانا چاہتا ہے؟

(v) لفظ صدا کے کیا معنی ہیں؟

یا

غرض کیا کیا کہوں ایک روز کا یہ ذکر ہے صاحب
که اس میداں میں پھرتے صبح دم اس کو نہیں دیکھا
ہوا پھر دوسرا دن اور نظر سے وہ رہا غائب
خیاباں میں اسے پایانہ دریا پر کہیں دیکھا
پھر اس کے تیسرے دن دیکھتا کیا ہوں جنازے کو
لیے آتے ہیں سب پڑھتے ہوئے کلمہ شہادت کا
"تمہیں پڑھنا تو آتا ہو گا!" آؤ پاس سے دیکھو
یہ اس کی قبر ہے اور یہ کتابہ سنگ تربت کا

(i) درج بالا اقتباس کس نظم سے لیا گیا ہے اور اس کے شاعر کا نام کیا ہے؟

(ii) اقتباس کے مطابق کسی شخص کو کہاں کہاں تلاش کیا گیا؟

(iii) تیسرے دن کیا دکھائی دیا؟ سب کلمہ شہادت کیوں پڑھ رہے تھے؟

(iv) سنگ تربت کسے کہتے ہیں؟

(v) درج ذیل الفاظ کے معنی بتایئے۔

'کتابہ'   'صبح دم'

5. درج ذیل میں سے کسی ایک سوال کا جواب سو (100) الفاظ میں لکھیے۔ $1 \times 5 = 5$

(i) ناصر کاظمی کی غزل گوئی کی خصوصیات بیان کیجیے۔

(ii) نظم 'ارتقا' کے شاعر کا نام کیا ہے؟ اس نظم کے ذریعے کیا پیغام دیا گیا ہے؟

6. درج ذیل میں سے دو سوالوں کے مختصر جواب دیجیے۔ $2 \times 2.5 = 5$

(i) اردو شاعری میں خود کلامی کسے کہتے ہیں؟

(ii) دبستان لکھنؤ کے تین شعرا کے نام لکھیے۔

(iii) نظم 'روح ارضی آدم کا استقبال کرتی ہے' کی روشنی میں تعمیر خودی کا مطلب بتایئے۔

(iv) نظم 'ارتقا' کے اس مصرعے کا مفہوم بیان کیجیے، "خود اپنی زندگی کا معمار بن رہا ہوں"۔

7. درج ذیل میں سے کسی ایک سوال کا جواب تفصیل سے لکھیے۔ 1 × 4 = 4

(i) روسی مصنف چے خف پر ایک نوٹ لکھیے۔

(ii) کہانی 'جلتی جھاڑی' کا خلاصہ لکھیے۔

8. درج ذیل میں سے صرف دو سوالوں کے مختصر جواب دیجیے۔ 2 × 3 = 6

(i) اچانک چھینک آنے پر چیرویاکوف نے کیا کیا ؟

(ii) افسانہ 'جنم دن کے واقعات' میں سے کس واقعے نے آپ کو متاثر کیا؟

(iii) جلتی جھاڑی میں سیر وسیاحت کے دوران مسافر کی کن کیفیات کا ذکر کیا گیا ہے ؟

(iv) اپنے جنم دن کے موقع پر صبح سات بجے افسانہ نگار نے خود سے کیا کہا؟

حصہ (ب)

Section – B

30 نمبر

30 Marks

9. درج ذیل میں سے تین سوالوں کے جواب تفصیل سے لکھیے۔ 3 × 5 = 15

(i) اردو زبان کے آغاز سے متعلق کوئی دو مشہور نظریات بتائیے۔

(ii) فورٹ ولیم کالج کے تحت ترجمہ کی گئی داستان 'باغ و بہار' پر ایک نوٹ لکھیے۔

(iii) دبستان دہلی کی خصوصیات پر روشنی ڈالیے۔

(iv) سرسید تحریک کا اردو زبان پر کیا اثر پڑا؟

(v) ترقی پسند تحریک کا مقصد کیا تھا؟

10. درج ذیل میں سے دو سوالوں کے جواب لکھیے۔ 2 × 5 = 10

(i) اقبال کی شاعری کی خصوصیات بیان کیجیے۔

(ii) خواجہ حسن نظامی کی انشائیہ نگاری کا جائزہ لیجیے۔

(iii) سیّد احتشام حُسین کے بارے میں معلومات فراہم کیجیے۔

11. درج ذیل سوالات کے متبادل جوابات میں سے درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔ $5 \times 1 = 5$

(i) افسانہ 'فوٹو گرافر' کس نے لکھا؟

(الف) اقبال (ب) غالب

(ج) قرۃالعین حیدر (د) اقبال مجید

(ii) اپنی زندگی کے بارے میں کس ادبی صنف کے تحت لکھا جاتا ہے؟

(الف) سفر نامہ (ب) افسانہ

(ج) خاکہ (د) خودنوشت

(iii) ''روشنائی'' میں سجاد ظہیر کی ملاقات کس شاعر سے ہوتی ہے؟

(الف) اقبال (ب) حالی

(ج) ن۔م۔راشد (د) غالب

(iv) منشی ہر گوپال تفتہ کو کس نے خط لکھا؟

(الف) خواجہ حسن نظامی (ب) ناصر کاظمی

(ج) غالب (د) اقبال

(v) جذبی کا پورا نام کیا ہے؟

(الف) معین احسن (ب) معین حسن

(ج) معین احسان (د) معین حسّان